روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر عبدالسمیع خان

سوموار یکم جولائی 2002ء 19 ربیع الثانی 1423 ہجری - یکم وفا 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 146

تمام نام سکھائے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اسماء سکھائے یہاں تک کہ القصعہ (بڑا پیالہ) اور القصیعہ (چھوٹا پیالہ) کے الفاظ بھی سکھائے۔

(تفسیر طبری جلد1 ص284- و علم آدم الاسماء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ خیال بھی صحیح نہیں کہ ہر یک بولی انسان کی ہی ایجاد ہے بلکہ بکمال تحقیق ثابت ہے کہ موجد اور خالق انسان کی بولیوں کا وہی خدائے قادر مطلق ہے جس نے اپنی قدرت کاملہ سے انسان کو پیدا کیا اور اس کو اسی غرض سے زبان عطا فرمائی کہ تا وہ کلام کرنے پر قادر ہو سکے۔ اگر بولی انسان کی ایجاد ہوتی تو اس صورت میں کسی بچہ نوزاد کو تعلیم کی کچھ حاجت نہ ہوتی بلکہ بالغ ہو کر آپ ہی کوئی بولی ایجاد کر لیتا لیکن بہ بداہت عقل ظاہر ہے کہ اگر کسی بچہ کو بولی نہ سکھائی جائے تو وہ کچھ بول نہیں سکتا۔ اور خواہ تم اس بچہ کو یونان کے کسی جنگل میں پرورش کرو۔ یا انگلنڈ کے جزیرہ میں چھوڑ دو۔ خواہ تم اس کو خط استوا کے نیچے لے جاؤ تب بھی وہ بولی سیکھنے میں تعلیم کا محتاج ہوگا اور بغیر سکھانے کے بے زبان رہے گا۔ اور اس خیال کی تائید میں یہ وہم پیش کرنا کہ ہم بچشم خود دیکھتے ہیں کہ بولیوں میں ہمیشہ صدہا طرح کے تغیر و تبدل خود بخود ہوتے رہتے ہیں جن سے بولیوں میں انسانی تصرف کا ثبوت ملتا ہے۔ سو واضح ہو کہ یہ وہم سراسر دھوکا ہے۔ تغیرات کہ جو ہمیشہ بولیوں کو لگے ہوئے ہیں۔ یہ انسان کے ارادہ اور اختیار سے ظہور میں نہیں آتے اور نہ یہ کچھ قاعدہ مقرر ہو سکتا ہے کہ خود انسان کی طبیعت کسی خاص خاص وقتوں میں بولیوں میں تغیر تبدل کرتی رہتی ہے بلکہ عمیق نظر سے معلوم ہوگا کہ یہ تغیرات بھی اس علت العلل کے ارادہ اور اختیار سے وقوع میں آتے رہتے ہیں جیسے تمام تغیرات سماوی و ارضی اس کے خاص ارادہ سے ظہور پذیر ہیں۔ یہ امر کبھی ثابت نہیں ہو سکتا کہ کبھی انسانوں نے متفق ہو کر یا الگ الگ ان تمام بولیوں کو ایجاد کیا تھا جو دنیا میں بولی جاتی ہیں۔

(براہین احمدیہ- روحانی خزائن جلد اول 358 تا 379)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد آپ موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چار دیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

موسم برسات کی شجرکاری کیلئے ضروری ہدایات

موسم برسات کی آمد آمد ہے۔ ربوہ کے ماحول کو سرسبز و شاداب بنانے کیلئے اہالیان ربوہ اپنی مدد آپ کے تحت ہر سال ہزاروں کی تعداد میں پودے لگاتے ہیں۔ موسم برسات کی شجرکاری کی تیاری کرتے ہوئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

1- چونکہ ربوہ کی زمین گرم خشک ہے اس لئے اگر ابھی سے پودے لگانے کے لئے گڑھے کھود لئے جائیں تو زمین کو ٹھنڈی ہونے کیلئے کافی وقت مل جائے گا۔ یاد رہے کہ پودے کی مناسب سے گڑھا (بڑا یا چھوٹا) کھود لیں اور اس کو کھلا چھوڑ دیں دوبارہ اس کو اس وقت بھریں جب آپ پودہ لگا رہے ہوں۔ اس لحاظ سے چونکہ ربوہ میں پانی کی قلت ہے اور موسم گرما میں پودوں کو پانی فراہم کرنا مشکل ہو جاتا ہے موسم برسات کی شجرکاری نہایت کامیاب رہتی ہے اور پودوں کو تناور درخت بنانے کیلئے ہمیں اس موسم سے موسم بہار کی نسبت زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے۔

(باقی صفحہ 7 پر)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1905ء (2)

22 اکتوبر — حضور دہلی کے سفر پر روانہ ہوئے۔ 23 کو دہلی پہنچے۔

24 اکتوبر — حضور نے دہلی میں 6 اولیاء اللہ کی قبور پر دعا کی۔ بعض علماء ملاقات کیلئے آئے۔

25 اکتوبر — حضور چند اور اولیاء کے مزار پر تشریف لے گئے اور دعا کی بعض علماء کی آمد اور ملاقات۔

29 اکتوبر — حضور نے مزید چند اولیاء کی قبروں پر دعا کی۔

اسی دن حضور نے نقرس کی تکلیف کی وجہ سے حضرت مولانا نورالدین صاحب کو قادیان سے دہلی بلوایا اور آپ پیغام ملتے ہی مطب سے چل پڑے اور اطاعت اور توکل کا غیر معمولی مظاہرہ پیش فرمایا۔

یکم نومبر — مرزا حیرت دہلوی کا چیلنج اور حضور کا جواب۔

4 نومبر — حضور کی دہلی سے لدھیانہ روانگی۔

5 نومبر — 11 بجے حضور کی لدھیانہ آمد۔

6 نومبر — حضور کا پر معارف لیکچر جو لیکچر لدھیانہ کے نام سے شائع ہوا۔

8 نومبر — لدھیانہ سے حضور کی امرتسر آمد۔

9 نومبر — امرتسر میں حضور کا لیکچر

10 نومبر — حضور کی قادیان واپسی

20 نومبر — اہل ایمان کے بین الاقوامی اتحاد کے لئے حضور کو الہام ہوا۔

3 دسمبر — حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کی وفات۔ آپ 1830ء میں پیدا ہوئے تھے۔

6 دسمبر — حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی وفات پر حضور نے علماء پیدا کرنے کی تحریک فرمائی اور اس بارہ میں احباب سے مشورہ لیا۔

دسمبر — حضور کو قرب وفات کے متعلق الہامات ہوئے۔

19 دسمبر — امریکہ میں ڈاکٹر ڈوئی پر فالج گرا اور سخت بیماری سے لاچار ہو کر اپنے مرکز صیحون سے ایک جزیرہ کی طرف چلا گیا۔

20 دسمبر — رسالہ الوصیت کی اشاعت۔ بہشتی مقبرہ اور نظام وصیت کا اجراء اور نظام خلافت کے قیام کی پیشگوئی۔

بہشتی مقبرہ کے مالی نظام کی نگرانی کیلئے حضور نے ”انجمن کارپرداز ان مصالح بہشتی مقبرہ“ قائم فرمائی۔ پہلی وصیت حضرت بابا حسن محمد صاحب اوجلوی نے کی۔

26 تا **29** دسمبر — جلسہ سالانہ۔ حضور نے تین خطاب فرمائے۔

27 دسمبر — جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور کا خطاب بعنوان احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟۔

27 دسمبر — حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ گویا آپ کے مقدس وجود سے بہشتی مقبرہ کا افتتاح ہوا۔

متفرق

امسال احمدیت کا باقاعدہ پیغام مارشس میں پہنچا۔ روز ہل کے ایک سکول کے ہیڈ ماسٹر نور محمد نور صاحب فرانسیسی زبان میں ایک اخبار ”دی اسلامز“ شائع کرتے تھے انہیں ریویو آف ریلیجنز کے چند پرچے ملے اور تحقیق کے بعد انہوں نے 1912ء میں احمدیت قبول کرلی۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر (35)

پر حکمت نصائح

ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

حکمت عملی

دعوت الی اللہ کے لئے بہترین اصول مناسب حال حکمت عملی اختیار کرنا ہے۔ اس اصول پر عمل کرنے کی صورت میں (دعوت الی اللہ) کی راہ میں حائل ہونے والی ہر روک دور کی جاسکتی ہے۔ صحابہ رسول کی تبلیغ کے پاکیزہ نمونوں سے ہمیں عمدہ حکمتوں کے درس بھی ملتے ہیں۔ حضرت ابوذرؓ غفاری بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہؐ کے دعویٰ کی خبر سن کر تحقیق حق کے لئے اپنے بھائی کو مکہ روانہ کیا۔ بھائی نے واپس آکر بتایا کہ وہ نبی بہت اعلیٰ اخلاق کی تعلیم دیتا ہے۔

اور اس کا کلام محض شعر و شاعری قرار نہیں دیا جا سکتا ابوذرؓ کو خود جا کر تحقیق کرنے کا شوق ہوا وہ مکہ آئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش شروع کی مگر کسی سے پوچھنا بھی گوارا نہ کیا۔ شام گئے حضرت علیؓ نے اس اجنبی کو دیکھا تو اس کے پیچھے ہو لئے مگر ابوذرؓ نے ان سے کچھ پوچھنا پسند نہ کیا۔ حضرت علیؓ نے دوسرے روز بھی خانہ کعبہ کے آس پاس ابوذرؓ کو دیکھا اور راہ و رسم بڑھانے کی کوشش کی مگر ابوذر بھی اپنی دھن کے پکے نکلے اور اپنا مقصد مخفی رکھا

۔ تیسرے روز انہوں نے پختہ وعدہ لے کر اپنی آمد کا مقصد بتایا اور کہا کہ آپ مجھے درست رہنمائی کریں حضرت علیؓ نے ان کو اسلام کی حقانیت کھول کر بتائی۔

اگلا مرحلہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کرنے کا تھا اور اسلام کے اس ابتدائی دور میں کسی اجنبی کی سر عام ملاقات خطرہ سے خالی نہ تھی حضرت علیؓ نے اس کے لئے حکمت عملی ترتیب دی کہ ابوذرؓ سے کہا۔ رات آپ یہیں بسیرا کریں۔ علی الصبح (جب لوگ خواب غفلت میں ہوں گے) میں آؤں گا اور آپ کو نبی کریم کے پاس لے جاؤں گا مگر اس حسن تدبیر کے ساتھ کہ میں آپ سے چند قدم آگے ہوں گا۔ اگر کہیں کوئی خطرہ درپیش ہوا تو کسی بہانے رک جاؤں گا۔ (اور آپ واپس لوٹ آنا) اور اگر میں چلتا جاؤں تو میرے پیچھے اس جگہ آجانا جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوں گے۔ چنانچہ اس طرح کمال دانشمندی سے حضرت علیؓ ایک نو وارد اجنبی کے قبول حق کا موجب بنے۔

(بخاری کتاب المناقب باب اسلام ابی ذر)

آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے

انڈونیشیا کے مربی حضرت مولانا رحمت علی صاحب مرحوم، انڈونیشیا میں پاڈانگ شہر کے محلے یاسر مسکین میں رہتے تھے۔ علاقہ کے اکثر مکانات لکڑی کے اور بالکل ساتھ ساتھ بنے ہوئے تھے۔ ایک مرتبہ اتفاقاً اس محلہ میں آگ لگ گئی جوارد گرد کے مکانات کو راکھ بناتی ہوئی آپ کی رہائش گاہ کے قریب پہنچ گئی حتی کہ اس کے شعلے آپ کے مکان کے چھجے کو چھونے لگے۔

یہ نازک صورت حال دیکھ کر احباب نے پرزور اصرار کیا کہ آپ مکان کو فوری طور پر خالی کر دیں۔ لیکن آپ نے پورے یقین اور وثوق سے فرمایا۔

”یہ آگ انشاء اللہ ہمارا کچھ نہ بگاڑ سکے گی۔ یہ مکان اس وقت حضرت مسیح موعود کے ایک غلام اور مجاہد فی سبیل اللہ کی رہائش گاہ ہے اور حضور سے خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ

”آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے“

راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولانا رحمت علی صاحب ابھی یہ بات کر ہی رہے تھے کہ اچانک بادل امڈ آئے اور موسلا دھار بارش شروع ہو گئی جس نے آناً فاناً اس آگ کو بالکل ٹھنڈا کر کے رکھ دیا۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت نے آگ کو واقعی مسیح موعود کے غلام کا غلام بنا دیا!

(تبلیغی میدان میں تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات ص 33)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

یہ جو طاعون ملک میں ہے اس کو کچھ نسبت نہیں ☆ اس بلا سے وہ تو ہے اک حشر کا نقش و نگار

عالمگیر ایٹمی جنگوں کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں

میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں

جنگوں کے بعد دین کی ترقی کا نیا اور عظیم الشان دور شروع ہو گا

محترم سید میر مسعود احمد صاحب

قسط دوم آخر

''جو جاہل (۔) کہتے ہیں کہ (دین) تلوار کے ذریعہ پھیلا ہے وہ نبی معصوم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر افتراء کرتے ہیں اور (دین) کی ہتک کرتے ہیں خوب یاد رکھیں کہ (دین) ہمیشہ اپنی پاک تعلیم اور ہدایت اور اپنے ثمرات انوار و برکات اور معجزات سے پھیلا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان نشانات آپ کے اخلاق کی پاک تاثیرات نے اسے پھیلایا ہے اور وہ نشانات اور تاثیرات ختم نہیں ہو گئیں بلکہ ہمیشہ اور ہر زمانہ میں تازہ بتازہ موجود رہتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ میں کہتا ہوں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ نبی ہیں اس لئے آپ کی تعلیمات ہمیشہ اپنے ثمرات دیتی رہتی ہیں اور آئندہ جب (دین) ترقی کرے گا تو اس کی یہی راہ ہو گی نہ کوئی اور''۔

(لیکچر لدھیانہ، صفحہ 26,25 مطبوعہ 1905ء روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 274,273)

''صرف (دین حق) ہی ایک ایسا مذہب ہے جو کامل اور زندہ مذہب ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ (دین) کی عظمت و شوکت ظاہر ہو اور اسی مقصد کو لے کر میں آیا ہوں.........۔

میں بڑے زور سے اور پورے یقین اور بصیرت سے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ دوسرے مذاہب کو مٹا دے اور (دین) کو غلبہ اور قوت دے۔ اب کوئی ہاتھ اور طاقت نہیں جو خدا تعالیٰ کے اس ارادہ کا مقابلہ کرے۔ وہ فعال لما یرید ہے (۔) یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہیں یہ خبر دی ہے اور میں نے اپنا پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب اس کو سننا، نہ سننا تمہارے اختیار میں ہے''۔

(لیکچر لدھیانہ، صفحہ 42 مطبوعہ 1905ء روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 290)

''اس کا یہ مطلب نہیں کہ بجز (دین) کوئی مذہب باقی نہیں رہے گا کیونکہ ایسا ہونا قرآن کے منافی ہے۔ ان آیتوں پر غور کرو جہاں لکھا ہے کہ یہود اور نصاریٰ قیامت تک رہیں گے۔

مطلب یہ ہے کہ تمام مذاہب مردہ اور ذلیل ہو جائیں گے اور (دین) کے مقابل پر مر جائیں گے مگر (دین)......اپنی روشنی اور زندگی اور غلبہ ظاہر کرے گا''۔

(سراج منیر، صفحہ 40 حاشیہ، مطبوعہ 1897ء روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 42 حاشیہ)

''خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے''۔

(رسالہ الوصیت، صفحہ 6 مطبوعہ 1905ء روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307,306)

''اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بے دل نہیں ہونا چاہئے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں بھی (دین) کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اب زمانہ (دین) کی روحانی تلوار کا ہے......... یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ......... اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہو گا۔

حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں، کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے.........(دین) نہ صرف فلسفہ جدید کے حملے سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کی جہالتیں ثابت کر دے گا (دین)......کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہے ہیں''۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 255,254 حاشیہ، مطبوعہ 1893ء، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 255,254 حاشیہ)

''خدا نے جو اس مامور کو مبعوث فرمایا ہے۔ یہ اس لئے کہ تا اس کے ہاتھ سے دین (۔) کو تمام دینوں پر غلبہ بخشے.........۔

ابتداء میں ضرور ہے کہ اس مامور اور اس کی جماعت پر ظلم ہو۔ لیکن آخر میں فتح ہو گی اور یہ دین اس مامور کے ذریعہ سے تمام ادیان پر غالب آ جائے گا۔ اور دوسری تمام ملتیں بیّنہ کے ساتھ ہلاک ہو جائیں گی۔

(سراج منیر صفحہ 41,40 مطبوعہ 1897ء روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 43,42)

''(دین) کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کیلئے کھو نہ دیں۔

(دین) کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اس راہ میں مرنا۔

ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا۔ سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا''۔

(فتح اسلام صفحہ 15 تا 18 مطبوعہ دسمبر 1891ء روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 11,10)

''یہ زمانہ وہی زمانہ ہے جس میں خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ مختلف فرقوں کو ایک قوم بنا دے۔ ان مذہبی جھگڑوں کو ختم کر کے آخر ایک ہی مذہب میں سب کو جمع کر دے......... دنیا کے مذاہب کا بہت شور اٹھے گا۔ ایک مذہب دوسرے مذہب پر ایسا پڑے گا جیسا کہ موج دوسری موج پر پڑتی ہے۔ اور ایک دوسرے کو ہلاک کرنا چاہیں گے۔ تب آسمان و زمین کا خدا اس تلاطم امواج کے زمانہ میں اپنے ہاتھوں سے بغیر دنیوی اسباب کے ایک نیا سلسلہ پیدا کرے گا اور اس میں ان سب کو جمع کرے گا جو استعداد اور مناسبت رکھتے ہیں۔

تب وہ سمجھیں گے کہ مذہب کیا چیز ہے۔ اور ان میں زندگی اور حقیقی راستبازی کی روح پھونکی جائے گی اور خدا کی معرفت کا ان کو جام پلایا جائے گا.........

ضرور ہے کہ یہ سلسلہ دنیا کا منقطع نہ ہو جب تک یہ پیشگوئی کہ آج سے تیرہ سو برس پہلے قرآن شریف نے دنیا میں شائع کی ہے پوری نہ ہو جائے''

(لیکچر لاہور صفحہ 37,36 مطبوعہ 1905ء روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 183,182)

''نہ بت رہیں گے نہ صلیب رہے گی اور سمجھدار دلوں پر سے ان کی عظمت اٹھ جائے گی اور یہ سب باتیں باطل دکھائی دیں گی اور سچے خدا کا چہرہ نمایاں ہو جائے گا۔ خدا اپنے بزرگ نشانوں کے ساتھ اور اپنے نہایت پاک معارف کے ساتھ اور نہایت قوی دلائل کے ساتھ دلوں کو (دین) کی طرف پھیرے گا اور وہی منکر رہ جائیں گے جن کے دل مسخ شدہ ہیں۔

خدا ایک ہوا چلائے گا جس طرح موسم بہار کی ہوا چلتی ہے اور ایک روحانیت آسمان سے نازل ہو گی اور مختلف بلاد اور ممالک میں بہت جلد پھیل جائے گی جس طرح بجلی مشرق و مغرب میں اپنی چمک ظاہر کر دیتی ہے ایسا ہی روحانیت کے ظہور کے وقت میں ہو گا۔ تب جو نہیں دیکھتے تھے وہ دیکھیں گے اور جو نہیں سمجھتے وہ سمجھیں گے اور امن اور سلامتی کے ساتھ راستی پھیل جائے گی۔

(کتاب البریہ صفحہ 270 حاشیہ مطبوعہ 1898ء روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 312,311 حاشیہ)

''اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا......... دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہو گا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔

خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔ اگر مجھ سے ٹھٹھا کرتے ہیں تو اس سے کیا نقصان کیونکہ کوئی نبی نہیں جس سے ٹھٹھا نہیں کیا گیا۔ پس ضرور تھا کہ مسیح موعود سے بھی ٹھٹھا کیا جاتا''۔

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ 65,64 مطبوعہ 1903ء روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 66)

''نادان مخالف خیال کرتا ہے کہ میرے مکروں اور منصوبوں سے یہ بات بگڑ جائے گی اور یہ سلسلہ درہم

برہم ہو جائے گا مگر یہ نہیں جانتا کہ جو آسمان پر قرار پا چکا ہے زمین کی طاقت نہیں کہ اس کو محو کر سکے...... اور ضروری ہے کہ وہ اس سلسلہ کو چلاوے اور بڑھاوے اور ترقی دے جب تک وہ پاک اور پلید میں فرق کر کے نہ دکھلاوے۔(۔)

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 128 مطبوعہ 1905ء روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 295)

''بار بار کے الہامات اور مکاشفات سے جو ہزارہا تک پہنچ گئے ہیں اور آفتاب کی طرح روشن ہیں خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا کہ میں آخر تجھے فتح دوں گا اور ہر ایک الزام سے تیری بریت ظاہر کر دوں گا اور تجھے غلبہ ہوگا اور تیری جماعت قیامت تک اپنے مخالفوں پر غالب رہے گی اور فرمایا کہ میں زور آور حملوں سے تیری سچائی ظاہر کروں گا...... ہر ایک چیز کے لئے ایک موسم اور وقت ہے۔

جب ان الہامات کے ظہور کا وقت آئے گا تو اس وقت یہ تحریر مستعد دلوں کے لئے زیادتی ایمان اور تسلی اور یقین کا موجب ہوگی''۔

(انوار الاسلام صفحہ 53 مطبوعہ 1894ء روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 54)

''مخالف لوگ عبث اپنے تئیں تباہ کر رہے ہیں۔ میں وہ پودا نہیں ہوں کہ ان کے ہاتھ سے اکھڑ سکوں۔ اگر ان کے پہلے اور ان کے پچھلے اور ان کے زندے اور ان کے مردے تمام جمع ہو جائیں اور میرے مارنے کے لئے دعائیں کریں تو میرا خدا ان تمام دعاؤں کو لعنت کی شکل پر بنا کر ان کے منہ پر مارے گا۔

دیکھو! صدہا دانشمند آدمی آپ لوگوں کی جماعت میں سے نکل کر ہماری جماعت میں ملتے جاتے ہیں۔ آسمان پر ایک شور برپا ہے اور فرشتے پاک دلوں کو کھینچ کر اس طرف لا رہے ہیں۔ اب اس آسمانی کارروائی کو کیا انسان روک سکتا ہے۔ بھلا اگر کچھ طاقت ہے تو روکو''۔

(اشتہار مورخہ 29 دسمبر 1900ء مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 392)

بادشاہوں کا سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونا

''مجھے...... کشف صحیح سے معلوم ہوا ہے کہ ملوک بھی اس سلسلہ میں داخل ہوں گے...... وہ ملوک مجھے دکھائے بھی گئے وہ گھوڑوں پر سوار تھے۔ اور یہ بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تجھے یہاں تک برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

اللہ تعالیٰ ایک زمانہ کے بعد ہماری جماعت میں ایسے لوگوں کو داخل کرے گا اور پھر ان کے ساتھ ایک دنیا اس طرف رجوع کرے گی''۔

(الحکم 31 جولائی و 10 اگست 1904ء)

''عالم کشف میں وہ بادشاہ دکھلائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے اور کہا گیا کہ یہ ہیں جو اپنی گردنوں پر تیری اطاعت کا جوا اٹھائیں گے اور خدا انہیں برکت دے گا''۔

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 17 مطبوعہ 1906ء روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409 حاشیہ)

''یہ برکت ڈھونڈنے والے بیعت میں داخل ہوں گے اور ان کے بیعت میں ہونے سے گویا سلطنت بھی اس قوم کی ہوگی...... اصل بات یہ ہے کہ خدا کے کام تدریجی ہوتے ہیں''۔

(الحکم 24 اکتوبر 1902ء)

ترجمہ: ''میں نے ایک رؤیا میں ایک مخلص مومنوں اور عادل اور نیک بادشاہوں کی جماعت دیکھی۔ جن میں بعض اس ملک کے تھے اور بعض عرب کے تھے اور بعض فارس کے تھے اور بعض شام کے علاقوں کے تھے۔ اور بعض روم کے ملک کے تھے۔ اور بعض ایسے علاقوں کے تھے جنہیں میں نہیں جانتا۔

پھر مجھے غیب جاننے والے خدا نے بتایا کہ یہ لوگ تیرے مصدق ہوں گے اور تجھ پر ایمان لائیں گے اور تجھ پر درود پڑھیں گے اور تیرے لئے دعائیں کریں گے اور میں تجھے اتنی برکتیں دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکتیں پائیں گے''۔

(لجۃ النور صفحہ 4،3 روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 340,339)

ترجمہ: ''یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے اور اس کی تقدیر کوئی رد نہیں کر سکتا...... اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی کی اور مجھ سے وعدہ فرمایا کہ وہ میری مدد فرمائے گا یہاں تک کہ میرا امر زمین کے مشرقوں اور مغربوں تک پہنچ جائے گا اور سچائی کے سمندر موجیں ماریں گے یہاں تک کہ ان کی بلند موجوں کے بلبلے لوگوں کو حیران کر دیں گے''۔

(لجۃ النور صفحہ 66، 67 روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 408)

عربی الہام کا ترجمہ: ''خدائے رحمٰن کا حکم ہے اس کے خلیفہ کیلئے جس کی آسمانی بادشاہت ہے۔ اس کو ملک عظیم دیا جائے گا اور خزائن اس کے لئے کھولے جائیں گے۔ یہ خدا کا فضل ہے اور تمہاری آنکھوں میں عجیب''۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ 92، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 94)

حاشیہ: ''کسی آئندہ زمانہ کی نسبت یہ پیشگوئی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں کشفی رنگ میں کنجیاں دی گئی تھیں مگر ان کنجیوں کا ظہور حضرت عمر فاروقؓ کے ذریعہ سے ہوا۔

خدا جب اپنے ہاتھ سے ایک قوم بناتا ہے تو پسند نہیں کرتا کہ ہمیشہ ان کو لوگ پاؤں کے نیچے کچلتے رہیں۔ آخر بعض بادشاہ ان کی جماعت میں داخل ہو جاتے ہیں اور اس طرح پر وہ ظالموں کے ہاتھ سے نجات پاتے ہیں جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے ہوا''۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ 92 حاشیہ، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 94 حاشیہ)

ترجمہ: اور میں دیکھتا ہوں کہ اہل مکہ خدائے قادر کے گروہ میں فوج در فوج داخل ہو جائیں گے اور یہ آسمان کے خدا کی طرف سے ہے اور زمینی لوگوں کی آنکھ میں عجیب۔

(نور الحق حصہ دوم صفحہ 10 روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 197)

ترجمہ: اور میرے رب نے عرب کی نسبت مجھے بشارت دی اور الہام کیا کہ میں ان کی خبر گیری کروں اور ٹھیک راہ بتاؤں اور ان کا حال درست کروں۔

(حمامۃ البشریٰ ص 7)

ترجمہ: دمشق کی سرزمین منور ہوگی اور روشن ہوگی مسیح موعود کی (دعوت الی اللہ) کے بعد اس کے کہ وہ مختلف بدعات کی وجہ سے اندھیری ہو گئی تھی۔

(حمامۃ البشریٰ صفحہ 37 مطبوعہ 1894ء روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 225)

فلسطین پر یہودیوں کا قبضہ عارضی ہوگا

اخبار الحکم 27 اکتوبر 1902ء میں لکھا ہے کہ:۔

''اس تذکرہ پر کہ عیسائیوں اور یہودیوں میں پھر اس امر کی تحریک ہو رہی ہے کہ ارض مقدس کو ترکوں سے خرید لیا جاوے۔ فرمایا: ان الارض (۔) اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ الارض سے مراد شام کی سرزمین ہے۔ یہ صالحین کا ورثہ ہے اور جو اب تک مسلمانوں کے قبضہ میں ہے۔ خدا تعالیٰ نے یرثہا فرمایا، یملکہا نہیں فرمایا۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ وارث اس کے مسلمان ہی رہیں گے اور اگر کسی اور کے قبضہ میں کسی وقت چلی جائے تو وہ قبضہ اس قسم کا ہے جیسے راہن اپنی چیز کا قبضہ مرتہن کو دے دیتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کی عظمت ہے۔ ارض شام چونکہ انبیاء کی سرزمین ہے اس لئے خدا تعالیٰ اس کی بے حرمتی نہیں کرنا چاہتا''۔

(الحکم 27 اکتوبر 1902ء)

مغربی ممالک دین کے نور سے منور کئے جائیں گے

''طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا ہم اس پر...... ایمان لاتے ہیں لیکن اس عاجز پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے کہ جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر و ضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو (دین) سے حصہ ملے گا''۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 515 مطبوعہ 1891ء روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 377,376)

حضرت مسیح موعود کا ایک رؤیا

''میں دیکھتا ہوں کہ ایک بڑا بحر زخار کی طرح دریا ہے جو سانپ کی طرح بل پیچ کھاتا مغرب سے مشرق کو جا رہا ہے اور پھر دیکھتے دیکھتے مشرق سے مغرب کو الٹا بہنے لگا''۔ (اخبار الحکم 17 اپریل 1903ء)

''جب ممالک مغربی کے لوگ فوج در فوج دین (۔) میں داخل ہو جائیں گے تب ایک انقلاب عظیم ادیان میں پیدا ہوگا اور جب یہ آفتاب پورے طور پر ممالک مغربی میں طلوع کرے گا تو وہی لوگ (دین) سے محروم رہ جائیں گے جن پر دروازہ توبہ کا بند ہے۔ یعنی جن کی فطرتیں بالکل مناسب حال (دین) کے واقعہ نہیں...... ان کے دل سخت ہو جائیں گے اور ان کو توبہ کی توفیق نہیں دی جاوے گی''۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 57، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 378,377)

روس اور اس کے متعلقہ علاقوں کے بارہ میں بشارت

رؤیا: سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں نے دیکھا کہ زار روس کا سونٹا میرے ہاتھ میں آ گیا ہے۔ وہ بڑا لمبا اور خوبصورت ہے۔ پھر میں نے غور سے دیکھا تو وہ بندوق ہے اور یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ بندوق ہے بلکہ اس میں پوشیدہ نالیاں بھی ہیں گویا بظاہر سونٹا معلوم ہوتا ہے اور وہ بندوق بھی ہے۔ اور پھر دیکھا کہ خوارزم بادشاہ جو بوعلی سینا کے وقت میں تھا اس کی تیر کمان میرے ہاتھ میں ہے۔ بوعلی سینا بھی پاس ہی کھڑا ہے اور اس تیر کمان سے میں نے ایک شیر کو بھی شکار کیا''۔

(الحکم 31 جنوری 1903ء صفحہ 15)

روایت شیخ عبدالکریم صاحب ولد شیخ غلام محمد صاحب جلد ساز کراچی، رفیق حضرت مسیح موعود۔

''1904ء میں ایک روز سیر کے موقعہ پر حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:۔

''میں اپنی جماعت کو رشیا کے علاقہ میں ریت کی مانند دیکھتا ہوں''۔

(رجسٹر روایات جلد 13 صفحہ 114)

مشرقی ممالک اور ایشیائی اقوام کے بارہ میں پیشگوئیاں

''مجھے یہ...... صاف لفظوں میں فرمایا گیا ہے کہ پھر ایک دفعہ ہندو مذہب کا (دین) کی طرف زور کے ساتھ رجوع ہوگا۔ ابھی وہ بچے ہیں انہیں معلوم نہیں کہ ایک ہستی قادر مطلق موجود ہے۔ مگر وہ وقت آتا ہے کہ ان کی آنکھیں کھلیں گی اور زندہ خدا کو اس کے عجائب کے ساتھ بجز (دین) کے اور کسی جگہ نہ پائیں گے''۔

(اشتہار مورخہ 12 مارچ 1897ء مجموعہ اشتہارات جلد 2 صفحہ 341)

''سناتن دھرم والے صرف گزشتہ اوتاروں سے محبت نہیں رکھتے بلکہ کلجگ کے زمانہ میں وہ ایک آخری اوتار کے بھی منتظر ہیں جو زمین کو گناہ سے پاک کر دے گا۔ پس کیا تعجب ہے کسی وقت خدا کے نشانوں کو دیکھ کر سعادت مندان کے خدا کے اس آسمانی سلسلہ کو قبول کر لیں کیونکہ ان میں ضد اور ہٹ دھرمی بہت ہی

کم ہے"۔

(ستیہ دھرم صفحہ 8 مطبوعہ 1903ء روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 475 حاشیہ)

"آریہ ورت کے محقق پنڈت بھی کرشن اوتار کا زمانہ یہی قرار دیتے ہیں اور اس زمانہ میں اس کے آنے کے منتظر ہیں............ وہ لوگ ابھی مجھے شناخت نہیں کرتے مگر وہ زمانہ آتا ہے............ کہ مجھے شناخت کر لیں گے کیونکہ خدا کا ہاتھ انہیں دکھائے گا کہ آنے والا یہی ہے"۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 86,85 مطبوعہ 1906ء روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 523,522)

ہندو راجپوتوں اور ڈوگروں کے احمدی ہونے کی پیشگوئی

حضرت مسیح موعود نے 4 نومبر 1904ء کو ایک رویا دیکھی:۔

"25 شعبان 1323ھ بروز جمعہ مقام سرائے بٹالہ بوقت واپسی از سیالکوٹ خواب میں میں نے دیکھا کہ راجہ گلاب سنگھ مہاراجہ کشمیر میرے پیر دبا رہا ہے۔ پھر دیکھا کہ بہت سے زیورات سونے کے جمع ہو رہے ہیں اور مولوی نورالدین صاحب نے پوچھا ہے کہ یہ کیسے زیورات ہیں۔ میں نے کہا کہ گوالیار کے راجہ نے خیرات کے لئے بھیجے ہیں"۔

(تذکرہ ایڈیشن سوم، اکتوبر 1969ء صفحہ 521)

راجہ کرشن جیسا کہ میرے پر ظاہر کیا گیا ہے درحقیقت ایک ایسا کامل انسان تھا جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی رشی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی اور اپنے وقت کا اوتار تھا جس پر خدا کی طرف سے روح القدس اترتا تھا.......... جس نے آریہ ورت کی زمین کو پاپ سے صاف کیا وہ اپنے زمانہ کا درحقیقت (مامور) تھا جس کی تعلیم کو پیچھے سے بہت سی باتوں میں بگاڑ دیا گیا.......... خدا کا وعدہ تھا کہ آخری زمانہ میں اس کا بروز یعنی اوتار پیدا کرے سو یہ وعدہ میرے ظہور سے پورا ہوا...... میں کرشن سے محبت کرتا ہوں کیونکہ میں اس کا مظہر ہوں"۔

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ 34,33 مطبوعہ 1905ء روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 229,228)

"دو دفعہ ہم نے رویا میں دیکھا کہ بہت سے ہندو ہمارے آگے سجدہ کرنے کی طرح جھکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اوتار ہیں اور کرشن ہیں اور ہمارے آگے نذریں دیتے ہیں اور ایک دفعہ الہام ہوا:

"ہے کرشن رودر گوپال تیری مہما ہو تیری استتی گیتا میں موجود ہے۔ لفظ رودر کے معنی نذیر اور گوپال کے معنی بشیر کے ہیں"۔

(اخبار الحکم 24 اپریل 1902ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود کی رویا

"ایک بڑا تخت مربع شکل کا ہندوؤں کے درمیان بچھا ہوا ہے جس پر میں بیٹھا ہوں۔ ایک ہندو کسی کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ کرشن جی کہاں ہیں؟ جس سے سوال کیا گیا وہ میری طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ یہ ہے۔ پھر تمام ہندو روپیہ وغیرہ نذر کے طور پر دینے لگے اتنے میں ہجوم میں سے ایک ہندو بولا ہے کرشن جی رودر گوپال۔ یہ عرصہ دراز کی رویا ہے"۔

(اخبار البدر 29 اکتوبر و 8 نومبر 1903ء)

"لوگ بزرگوں کی تعلیم کو بوجہ امتداد زمانہ بھول جاتے ہیں اور ان کی سچی تعلیموں میں بہت کچھ بے جا تصرف کر لیا کرتے ہیں اور مرور زمانہ سے ان کی اصلی تعلیم پر سینکڑوں پردے پڑ جاتے ہیں اور حقیقت حال دنیا کی نظروں سے پوشیدہ ہو جاتی ہے۔ اصل بات یہی ہے کہ ان کا مذہب موجودہ مذہب اہل ہنود سے بالکل مخالف اور توحید کی سچی تعلیم پر مبنی تھا.......... ایک بار ہم نے کرشن جی کو دیکھا کہ وہ کالے رنگ کے تھے اور پتلی ناک، کشادہ پیشانی والے ہیں۔ کرشن جی نے اٹھ کر اپنی ناک ہماری ناک سے اور اپنی پیشانی ہماری پیشانی سے ملا کر چسپاں کر دی"۔

(اخبار الحکم 6 مارچ 1908ء)

(الفضل انٹرنیشنل یکم 8 جنوری 1999ء)

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری

دنیا کی بلند ترین عمارتیں اور ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی تباہی

مخبر صادق حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ کی علامات میں سے ایک علامت یہ بھی بیان فرمائی تھی کہ "یتطاول الناس فی البنیان" (بخاری کتاب الفتن) کہ لوگ بلند تر عمارات بنانے میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔

اس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئی اور ہو رہی ہے بلند سے بلند تر عمارتیں تعمیر کرنے کی بین الاقوامی دوڑ لگی ہوئی ہے اور امریکہ اس میدان میں بہت آگے ہے اور اس میں نیویارک شہر اونچی اور بلند تر عمارتوں کے لئے مشہور ہے وہاں 1937ء میں ایمپائر سٹیٹ (Empire State) کے نام سے 102 منزلہ عمارت تعمیر کی گئی جو اس وقت کی عمارتوں میں سب سے بلند تر عمارت تھی۔

ورلڈ ٹریڈ سنٹر نیویارک

پھر 1973ء میں 110 منزلہ ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی عمارت جو دو ٹاورز پر مشتمل تھی اور Twin Towers کے نام سے مشہور تھی تعمیر کی گئی یہ عمارت نیویارک اور نیوجرسی دونوں ریاستوں کی پورٹ اتھارٹیز کے مشورہ سے مشترکہ طور پر تعمیر کی گئی تا کہ دونوں پورٹس کو ایک بین الاقوامی تجارت کا ایک مرکز مہیا کیا جائے چنانچہ یہ عمارت پوری دنیا میں تجارت کا مرکز اور ٹیکنالوجی کا ایک شاہکار تصور کی جاتی تھی مگر 11 ستمبر 2001ء کو یہ عمارت ہولناک دہشت گردی کے واقعہ میں جہازوں کے ٹکرانے سے صفحہ ہستی سے اس طرح نابود ہو گئی جیسے اس کا وجود ہی نہیں تھا۔

یہ عمارت 605 ہیکٹر زیر محیط تھی اور اس کی تعمیر کا کام اگست 1966ء میں شروع ہوا اور قریباً آٹھ سال میں 1973ء میں مکمل ہوا اس عمارت کے دونوں ٹاورز 110 منزلوں پر مشتمل تھے جن کی اونچائی 1368 فٹ تھی اور اس وقت انکا شمار دنیا کی بلند ترین عمارتوں میں ہوتا تھا۔

سیئرز ٹاور شکاگو

مگر اس کے بعد 1974ء میں امریکہ کے ہی ایک شہر شکاگو میں اس سے بلند عمارت سیئرز ٹاور (Sears Tower) کے نام سے تعمیر کی گئی یہ بھی 110 منزلوں پر مشتمل ہے لیکن اس کی اونچائی 1454 فٹ ہے۔

ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے کوائف

ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی 107 ویں منزل پر گردو نواح کا نظارہ کرنے کے لئے انتظام کیا گیا تھا جو سطح سمندر سے 1,310 فٹ بلند تھی جہاں تک نان سٹاپ لفٹس لوگوں کو لے جاتی تھیں جن کی رفتار 1600 فٹ فی منٹ ہوتی تھی 107 منزل پر صرف 58 سیکنڈ میں لے جاتی تھی اس کے علاوہ بھی بہت سی لفٹس تھیں جو مختلف منازل پر کام کرنے والوں اور زائرین کو برق رفتاری کے ساتھ لے جاتی تھیں اس عمارت کے دونوں حصوں میں 50 ہزار افراد دنیا کی 800 سے زائد مختلف تجارتی کمپنیوں اور فرموں کے دفاتر میں کام کرتے تھے جب کہ روزانہ ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد کی یہاں آمد و رفت رہتی تھی۔

اس عمارت کی تعمیر کے لئے بنیادوں کی کھدائی کر کے 1.2 ملین کیوبک گز مٹی اور پتھر نکالا گیا اور اتنی گہرائی سے اس کی بنیادیں اٹھائی گئیں اور اس کی تعمیر میں 200,000 ٹن لوہا استعمال کیا گیا تھا۔

اس عمارت میں 43,600 کھڑکیاں تھیں اور 600,000 مربع فٹ شیشہ استعمال کیا گیا تھا اس میں جو Plaza بنایا گیا تھا وہ 5 ایکڑ میں تھا جو فٹ بال کی چار فیلڈز کے برابر تھا اس کے تہہ خانہ میں 2000 کاروں کے پارک کرنے کی گنجائش تھی۔

107 ویں منزل پر دونوں ٹاورز پر 30 ریسٹورنٹس تھے جن میں ہر قسم کے کھانے کا انتظام تھا اور مشروبات مہیا تھے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ جولائی 1976ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے امریکہ مشن کا دورہ فرمایا تو نیویارک جماعت کی طرف سے ان ریسٹورنٹس میں سے ایک میں حضور انور کے اعزاز میں ایک دعوت کا انتظام کیا گیا تھا جس میں خاکسار کو بھی شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

عمارت کی تباہی اور نقصانات

اس عمارت کی تباہی سے کم از کم 60 بلین ڈالرز کا نقصان ہوا اور اس میں مرنے والوں کی تعداد 4339 تھی جن کا تعلق دنیا کے 80 ممالک سے تھا جن میں پاکستان بھی شامل ہے زخمی ہونے والوں کی تعداد 8786 تھی۔ مرنے والوں میں سے صرف 475 لاشوں کی شناخت کی جا سکی مرنے والوں میں 400 فائر فائٹرز بھی تھے جب کہ طیاروں میں مرنے والوں کی تعداد 220 تھی۔

40 ہزار سے زائد افراد ہنگامی صورت حال کے بعد اس عمارت سے فوری طور پر نکل کر محفوظ مقامات پر چلے گئے۔

جرمنی کے سب سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے اس عمارت کی تباہی کے بعد اس کا ملبہ جو 12 لاکھ ٹن تھا 2788 ٹرکوں میں ڈال کر اٹھایا گیا۔

پنٹاگون

اس عمارت کے علاوہ ایک اور عمارت جو واشنگٹن ڈی سی میں تھی اور امریکن محکمہ دفاع کا ہیڈ کوارٹر تھی اور پنٹاگون کے نام سے مشہور تھی اس سے بھی ایک جہاز ٹکرایا اور اس کا ایک حصہ تباہ ہو گیا یہ عمارت 1943ء میں مکمل ہوئی تھی یہ 29 ایکڑ پر محیط تھی اس 5 کونی عمارت میں 23 ہزار سے زائد لوگ کام کرتے تھے اگر اس کے برآمدوں کی مجموعی لمبائی کا اندازہ لگایا جائے تو یہ 17 میل سے زائد بنتی ہے طیارہ کے ٹکرانے سے اس عمارت کا شمالی مغربی حصہ تباہ ہو گیا اور 125 افراد ہلاک ہوئے ان عمارتوں میں سے بعض عمارتیں تو تباہ ہو گئیں مگر اب معلومات کے مطابق ان عمارتوں سے بلند تر عمارتوں کی تعمیر کے ڈیزائن تیار ہو رہے ہیں اور انجینئرز اور آرکیٹیکٹس اس پر کام کر رہے ہیں چنانچہ انگریزی اخبار ڈان (Dawn) کے سنڈے میگزین مورخہ 16 فروری 2002ء میں خبر ہے کہ نیویارک میں 150 منزلہ عمارت کی تعمیر پر کام ہو رہا ہے پھر ٹوکیو جاپان میں 170 منزلہ عمارت تعمیر کرنے کی تیاری ہو رہی ہے۔ اور شکاگو امریکہ میں

باقی صفحہ 6 پر

مسز ثمینہ انعام صاحبہ

مکرم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب آف سادھوکی کا ذکر خیر

میرے سسر صاحب جنہیں میں ہمیشہ ابا جان کہتی ہوں بہت ہی پیار کرنے والی اور منفرد شخصیت تھے بہت نیک سیرت اور احمدیت سے بے انتہا پیار کرنے والے۔ آپ کے مزاج میں حلیمی اور بے پناہ شفقت تھی۔ آپ 1998ء میں ہمیں چھوڑ کر دوسری دنیا میں چلے گئے میرے بچوں کو بہار کی دس چھٹیاں ہوئیں تو بچوں نے اصرار کیا کہ ہم دادا دادی کے پاس سادھوکی جائیں گے اور وہیں چھٹیاں گزاریں گے۔ ہم لوگوں نے اجازت دے دی۔ وہ دس دن بچوں نے اپنے دادا ابو کے ساتھ بہت ہی پیار سے گزارے۔ ان دنوں ابو جان نے بہت دعائیں کیں۔ یہ لوگ سوئے ہوتے تو آکر ان بچوں پر دعائیں پڑھتے رہتے۔ ہم لوگ کبھی رات کا سفر کر کے جاتے تو وہ گیٹ پر کھڑے ہو کر دعائیں کرتے جب ہم لوگ پہنچتے تو بہت خوش ہوتے اور کہتے بیٹا زیادہ رات کو سفر نہ کیا کرو ہمیں بہت فکر ہوتی ہے۔ پانچوں وقت کی نماز جماعت کے ساتھ ہمیں پڑھاتے تھے چاہے کوئی مہمان آیا ہو یا گھر میں کوئی بھی کام ہو وہ وقت پر نماز پڑھتے تھے۔ فجر کی نماز کے لئے ابا جان میٹھی میٹھی آوازیں دیتے کہ ہم سب اٹھ کر جماعت میں شامل ہو جاتے ان کے صبح جگانے کے اس انداز پر اکثر امی جان نے کہنا کہ جس طرح آپ اٹھاتے ہیں اس طرح اور نیند آنے لگتی ہے۔ شام کی نماز کے بعد کتب حضرت مسیح موعود یا کتب سلسلہ کا درس ہوتا۔ ایک اور بات خاص طور پر میں نے دیکھی کہ طبیعت خواہ کتنی ہی خراب ہوتی مہمان آنے پر آپ بالکل ٹھیک ہو جاتے اور مہمان کی آمد پر بہت ہی خوشی کا اظہار کرتے۔

آپ وفات تک جماعت احمدیہ سادھوکی کے صدر رہے اور بہت کام کیا۔ سادھوکی میں ہماری بیت الذکر نہیں ہے اس لئے سب لوگ جمعہ اور عید کی نماز ہمارے گھر ہی پڑھتے تھے۔ ہر عید پر ابا جان زبانی عید کا خطبہ دیا کرتے تھے۔ تاکہ سب کو سمجھ آجائے اور ہم اب تک حیران ہوتے ہیں کہ وہ کیسے اتنی باتیں زبانی بتایا کرتے تھے۔ ان کی یادداشت بہت ہی اچھی تھی بہت پرانے واقعات ہمیں سناتے جن میں خلفاء اور بزرگان سلسلہ کی باتیں ہوتیں یہ واقعات سناتے وقت وہ زیر لب مسکراتے رہتے مجھے ان کی یہ مسکراہٹ بہت پیاری لگتی تھی۔ اب بہت دیر تک انہیں یاد کرتی رہتی ہوں۔

کھانے کی میز پر ہمیں چھوٹی چھوٹی باتیں بتایا کرتے جو بہت دلچسپ ہوتی تھیں اور ہم لوگ دیر تک لطف اندوز ہوتے۔ انہوں نے ہم سب بہوؤں اور سب بچوں کو بہت پیار دیا ہر کوئی یہ سمجھتا تھا کہ وہ مجھ سے ہی سب سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔ مجھے یا بچوں میں سے کسی کو بخار ہوتا تو اپنے ہاتھ سے دوائی کھلاتے اور دعائیں پڑھ کر ہمارے اوپر دم کرتے۔ انہوں نے اپنی زندگی ہی میں اپنی وصیت کا سارا حساب کر لیا تھا اور روزانہ چندے کا حساب کر لیتے تھے تاکہ کوئی غلطی نہ ہو۔ وہ بہت ہی پیاری اور شفاف شخصیت کے مالک تھے بڑی سادہ اور صاف صاف باتیں کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی بیٹی اور بہوؤں میں کبھی فرق نہیں کیا مجھے ہمیشہ بیٹی ہی کہتے تھے۔ گاؤں میں عورتیں ملنے آتیں تو وہ مجھے کہتیں کہ تم ڈاکٹر صاحب کی بیٹی ہو میں کہتی نہیں میں تو ان کی بہو ہوں تو وہ بہت حیران ہوتیں۔ کیونکہ ابا جان ہم سب سے بہت ہی پیار کی گفتگو کیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ میری پیاری ساس صاحبہ کو صحت دے ہم سب کو اپنے ابا جان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو جنت کے اعلیٰ مقام میں جگہ دے۔ آمین

بقیہ صفحہ 5

2 1 0 منزلہ عمارت تعمیر کرنے کے لئے آرکیٹیکٹس کام کر رہے ہیں یہ تو اب تک کی زیر تعمیر یا زیر تجویز عمارتوں کا کچھ ذکر ہے آگے آگے دیکھیں کیا ہوتا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 3/جولائی 2002ء

12-10 a.m لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
1-10 a.m عربی سروس
2-10 a.m واقفین نو بچوں کا پروگرام
2-40 a.m تقریر: سیرت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم
3-45 a.m دستاویزی پروگرام
4-45 a.m خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ فرمودہ 27-8-98
6-05 a.m تلاوت قرآن کریم۔ تاریخ احمدیت۔ عالمی خبریں
7-00 a.m پروگرام گلدستہ نمبر 39
7-40 a.m مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ (اردو) 23-1-94
8-15 a.m تقریر۔ مسعود احمد شاہد صاحب
8-40 a.m ہماری کائنات پروگرام نمبر 15
9-15 a.m اردو کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ 31-10-98
10-45 a.m پروگرام نئی بلڈنگ جامعہ احمدیہ ربوہ
11-00 a.m اطفال کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات
12-05 p.m تلاوت قرآن کریم۔ عالمی خبریں
12-30 p.m لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
1-30 p.m خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ سواحیلی ترجمہ کے ساتھ
3-00 p.m مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ (اردو)
3-45 p.m تقریر: مسعود احمد شاہد صاحب جلسہ یوم خلافت
4-15 p.m انڈونیشین سروس
5-30 p.m تعارف نئی بلڈنگ جامعہ احمدیہ ربوہ
6-05 p.m تلاوت قرآن کریم۔ تاریخ احمدیت۔ عالمی خبریں
6-45 p.m اردو کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
8-15 p.m بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-15 p.m اطفال کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات
10-20 p.m فرانسیسی بولنے والے احباب کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات
11-25 p.m جرمن سروس۔ جرمن زبان میں چند پروگرام

جمعرات 4/جولائی 2002ء

12-30 a.m لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
1-30 a.m عربی سروس مختلف پروگرام
2-30 a.m پروگرام گلدستہ نمبر 39
2-40 a.m مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ (اردو)
3-35 a.m ہماری کائنات
4-00 a.m اطفال سے حضور ایدہ اللہ کی ملاقات
5-15 a.m تعارف نئی بلڈنگ جامعہ احمدیہ ربوہ
6-05 a.m تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات۔ عالمی خبریں
6-55 a.m واقفین نو کا پروگرام
7-30 a.m مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ۔ محمود ہال لندن (اردو)
8-25 a.m ایم۔ٹی۔اے لائف سٹائل (جلد سے متعلق پروگرام)
8-55 a.m المائدہ۔ کھانے سکھانے کا پروگرام
9-15 a.m چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
10-25 a.m کمپیوٹر سب کے لئے
10-55 a.m ترجمۃ القرآن کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
12-05 p.m تلاوت قرآن کریم۔ عالمی خبریں
12-30 p.m لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
1-30 p.m خطبہ جمعہ فرمودہ حضور ایدہ اللہ 6-6-97 سندھی ترجمہ کے ساتھ
2-50 p.m مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
3-45 p.m تقریر: امام عطاء المجیب راشد صاحب
4-15 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے دستاویزی پروگرام
5-45 p.m المائدہ کھانے سکھانے کا پروگرام
6-05 p.m تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات۔ عالمی خبریں
6-45 p.m مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
7-50 p.m بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-00 p.m ترجمۃ القرآن کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
10-00 p.m فرانسیسی سروس: مختلف پروگرام
11-00 p.m جرمن سروس: مختلف پروگرام

تیز دوڑنے کا طریقہ

ورزش کیلئے بھاگنا دوڑنا ایک اچھی عادت ہے۔ لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ کیسے بھاگا جائے۔ ماہرین کے مطابق درمیانی رفتار سے بھاگنے کیلئے زمین پر پہلے پاؤں کی ایڑی لگائیں اور پھر پنجہ۔ یہ آپکی صحت کیلئے اور آپ کو فٹ رکھنے کیلئے زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ کیونکہ جب ایڑی زمین پر لگتی ہے تو پاؤں شاک ابزاربر کے طور پر کام کرتا ہے۔ آپ کی توانائی کم خرچ ہوگی اور آپ زیادہ مستعد رہیں گے۔ لمبی دوڑوں میں حصہ لینے والے اتھلیٹ جو اپنی رفتار میں اضافہ چاہتے ہیں وہ اپنی ایڑیوں پر دوڑتے ہیں۔ اس طرح وہ زیادہ ... کو صرف کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں اور نتیجتاً زیادہ رفتار سے دوڑا جا سکتا ہے۔

درخت لگائیں اور ان کی حفاظت کریں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نوید احمد سعید صاحب مربی سلسلہ دفتر وکالت وقف نو کی والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رشید صاحب 68 سال کی عمر میں مورخہ 23 جون 2002ء بروز اتوار وفات پا گئیں۔ حضرت سیٹھ فضل کریم صاحب آف گوجرانوالہ رفیق حضرت اقدس مسیح موعود آپ کے نانا تھے۔ اگلے روز مورخہ 24 جون کو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ آپ محترم عبدالرزاق

نکاح

مکرم خادم حسین صاحب ولد مکرم چوہدری سید محمد صاحب وڑائچ 35 جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ کا نکاح 23 جون 2002ء کو ہمراہ مکرم اعجاز احمد صاحب ولد مکرم غلام احمد صاحب نوشہرہ ورکاں گوجرانوالہ حال سوئٹزرلینڈ 10 ہزار فرانک حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں پڑھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت فرمائے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ کا دفاعی بجٹ امریکی سینٹ نے گزشتہ 20 برسوں کے سب سے بڑے دفاعی بجٹ کی منظوری دے دی ہے۔ مالی سال 2003ء کیلئے 3 کھرب 93 ارب ڈالر دفاعی اخراجات کیلئے رکھے گئے ہیں۔ میزائل ڈیفنس سسٹم کیلئے 6 ارب 80 کروڑ ڈالر مختص کئے گئے ہیں۔ صدر بش کو دہشت گردی کے خلاف خصوصی فنڈز استعمال کرنے کی اجازت ہوگی اس موقع پر امریکی سینٹرز نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ہماری اولین ترجیح ہے۔

جنگ نہیں ہوگی۔ واجپائی بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے لکھنؤ میں پریس کانفرنس کے دوران

اصولوں پر عملدرآمد کے لئے جی ایٹ ملکوں کے ساتھ شریک ہوجائیں۔

انٹرنیشنل سکھ یوتھ فیڈریشن اور ببر خالصہ پر پابندی امریکہ نے مشرقی پنجاب کی بھارت سے آزادی اور آزاد خالصتان کیلئے کام کرنے والے سکھوں کو بھی دہشت گرد قرار دیتے ہوئے پابندی لگا دی ہے۔ ان کے اثاثے منجمد کر دیئے گئے ہیں۔ کسی قسم کے لین دین پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

القاعدہ کو نیا اسلحہ مل گیا ہے۔ امریکہ امریکی وزیر خارجہ رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ افغانستان اور پاکستان میں القاعدہ کے جنگجوؤں کو اسلحہ اور دیگر آلات کی نئی

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	یکم جولائی	زوال آفتاب	1-12 :
سوموار	یکم جولائی	غروب آفتاب	8-20 :
منگل	2-جولائی	طلوع فجر	4-24 :
منگل	2-جولائی	طلوع آفتاب	6-03 :

سیاسی جماعتوں کو پارٹی الیکشن کرانے کا حکم

صدر و چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف نے پولیٹیکل پارٹیز آرڈر 2002ء جاری کیا ہے- جو پورے ملک میں فوری طور پر نافذ العمل ہوگا آرڈر کے تحت عام انتخابات میں صرف وہی سیاسی جماعتیں حصہ لے سکیں گی جو 5- اگست 2002ء تک اپنی جماعتوں میں الیکشن کرا کر اپنے عہدیدار منتخب کریں گی- پولیٹیکل پارٹیز آرڈر تین ابواب پر مشتمل ہے- سیاسی جماعتوں کیلئے لازمی ہوگا کہ وہ آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق کے فروغ کیلئے کام کریں- کوئی سیاسی جماعت پاکستان کی سلامتی' پبلک آرڈر کے منافی اور دہشت گردی کیلئے کام نہیں کرے گی- نہ ہی وہ فرقہ واریت' علاقائی اور صوبائی منافرت پیدا کرے گی- کوئی سیاسی جماعت بیرونی امداد حاصل نہیں کرے گی-

او آئی سی کو مسئلہ کشمیر حل کرانے میں موثر کردار ادا کرنا چاہئے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ او آئی سی کو مسئلہ کشمیر حل کرنے میں مؤثر کردار ادا کرنا چاہئے یہ بات صدر نے ایران کی قومی سلامتی کی سپریم کونسل کے سیکرٹری ڈاکٹر حسن روحانی ساتھ ملاقات کے دوران کہی- حسن روحانی نے پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا- انہوں نے صدر مشرف کو صدر خاتمی کا نیک تمناؤں کا پیغام بھی پہنچایا-

سیاسی پارٹیوں میں انتخابات اور جمہوری اقدار

قانون' انصاف اور انسانی حقوق کے وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ جماعتی الیکشن کے قانون سے سیاسی پارٹیوں کا جمہوری کردار ابھرے گا اور ملک میں صحت مند جمہوری اقدار فروغ پائیں گی- سیاسی جماعت بنانا ہر شہری کا حق ہے- انہوں نے مزید کہا کہ سیاسی پارٹیاں اپنے اندر جمہوریت لائیں اور الیکشن کرائیں- انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں میں ڈسپلن لانے کیلئے قانونی تقاضے پورا کرنا ضروری ہیں-

پانچ جدید امریکی ہیلی کاپٹر کی امداد

پاک افغان سرحد کے ساتھ ملحقہ علاقوں میں القاعدہ کے جنگجوؤں کے خلاف آپریشن تیز کرنے کیلئے امریکہ جدید ترین آلات سے لیس 5 ہیلی کاپٹر پاکستان کے حوالے کرے گا- اس کے علاوہ حساس گیجٹس کے دو امریکی طیارے بھی پاکستان کے حوالے کئے جا رہے ہیں- وزارت داخلہ نے آرمی ایوی ایشن کے ایک بریگیڈیئر کی نگرانی میں ایئر ونگ قائم کر دیا ہے- جس کا ہیڈ کوارٹر کوئٹہ میں ہوگا- یہ منشیات کی سمگلنگ روکنے کیلئے بھی استعمال ہونگے-

پاکستانیوں کی امریکہ سے وطن واپسی

امریکہ میں کافی عرصہ سے مقیم ایسے 131 پاکستانیوں کو ڈی پورٹ کر کے پاکستان بھیج دیا گیا جو کہ امریکہ کے مختلف شہروں میں مقیم تھے انہیں بعض الزامات کے تحت ستمبر 2001ء کے بعد حراست میں لیا گیا اور پولیس کی تحویل میں رہنے کے بعد امریکی ائر لائنز کی چارٹرڈ پرواز کے ذریعے نیویارک سے اسلام آباد پہنچا دیا گیا- ان افراد کا تعلق' لاہور' کراچی' فیصل آباد' کوئٹہ' گجرات' پشاور اور دیگر علاقوں سے ہے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے اپنے ساتھ ہونے والی زیادتیوں اور بدسلوکی کے بارے میں بیانات دیئے-

مفرور ملزموں کے خلاف کارروائی کا طریقہ کار تبدیل

قومی احتساب بیورو نے کرپشن کے مقدمات میں ملوث مفرور افراد کے خلاف کارروائی کیلئے طریق کار تبدیل کر لیا ہے- اور اب ایسے لوگوں کے خلاف نیب آرڈیننس کی بجائے ضابطہ فوجداری کی دفعہ 512 کے تحت مقدمات دائر کئے جائیں گے- اس سلسلے میں پہلا ریفرنس نارووال کے سابق رکن صوبائی اسمبلی طارق انیس کے خلاف دائر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے-

امریکی قونصلیٹ کراچی پر حملے میں ملوث ہونے کی تصدیق

ایف بی آئی اور دیگر ایجنسیوں نے کالعدم لشکر جھنگوی کے کمانڈر اکرم لاہوری اور ان کے ساتھیوں کی امریکی قونصل خانے کے قریب بم دھماکے میں ملوث ہونے کی تصدیق کر دی ہے- جس کا آئندہ 48 گھنٹوں میں اعلان کیا جائے گا-

پٹرولیم کی مصنوعات میں اضافے کا امکان

بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں حالیہ کمی کے باوجود یکم جولائی 2002ء کو پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 4 سے 6 فیصد اضافے کے امکانات ہیں- بتایا گیا ہے کہ اضافہ مقامی تین آئل ریفائنریوں سے دس فیصد گارنٹی ریٹ آف ریٹرن کی واپسی کی وجہ سے کیا جا رہا ہے-

وزیراعظم کو سیکیورٹی کونسل کا سربراہ بنانے کی تجویز مسترد

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ صدر- وزیراعظم اور آرمی چیف کے اختیارات میں توازن یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے کہ نیشنل سیکیورٹی کونسل کا سربراہ صدر مملکت ہو- وزیراعظم عہدوں میں توازن پیدا نہیں کر سکتا- کونسل کا بنیادی مقصد امور مملکت چلانے میں وزیراعظم کی مدد کرنا ہے- میرا کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں اسلئے میں یہ کام بہتر طریقے سے سرانجام دے سکوں گا- اس طرح صدر مملکت نے وزیراعظم کو سیکیورٹی کونسل کا سربراہ بنانے کی تجویز مسترد کر دی-

4947 دیہات آفت زدہ قرار دیئے گئے

حکومت پنجاب کی ہدایت پر محکمہ ریلیف نے صوبہ بھر میں 4947 دیہات کو آفت زدہ قرار دے کر متاثرہ کسانوں کو زرعی انکم ٹیکس' آبیانہ' اور ترقیاتی ٹیکس معاف کر دیئے ہیں- جبکہ زرعی قرضہ جات کی وصولی بھی موخر کرنے کی ہدایت کی ہے- ڈائریکٹر جنرل ریلیف پنجاب نے یہ بھی کہا ہے کہ خشک سالی نے گزشتہ چند سالوں سے صوبہ بھر کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے جس کے باعث کسانوں کو سخت نقصان پہنچا-

پانچ روپے کے سکے کا اجراء

پاکستان آرڈیننس فیکٹری واہ نے مالی سال 2002ء کے دوران دو روپے کے سو ملین سکے بنانے کا کام مکمل کر لیا ہے- جبکہ جولائی سے پانچ روپے کے دو سو ملین سکے بنانے کا کام شروع ہو گا- یہ کام دو سال میں مکمل ہوگا-

نئے صوبائی وزیر اطلاعات

صوبائی وزیر صحت پروفیسر محمود چوہدری کو صوبائی وزیر اطلاعات بنا دیا گیا ہے- اس بارے میں باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے-

2006ء کا ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ

ایک اعلان کے مطابق 18 واں ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ 2006ء جرمنی میں کھیلا جائے گا- اب شائقین کو فٹ بال میلہ 2006ء میں دیکھنے کو ملے گا-

ومبلڈن چیمپئن شپ میں اعصام الحق کی تاریخی کارکردگی

اعصام الحق نے اس وقت پاکستان کیلئے تاریخ رقم کی جب وہ ومبلڈن ٹینس چیمپئن شپ کے تیسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے- وہ پہلے پاکستانی ہیں جنہوں نے یہ اعزاز حاصل کیا ہے- اعصام الحق نے اپنے اسرائیلی ساتھی عامر حداد کے ساتھ مل کر ساؤتھ افریقہ کے فریرا اور امریکہ کے رک لیچ کو شکست دی- اب ان کا اگلا مقابلہ کوارٹر فائنل میں جگہ پانے کیلئے ہوگا-

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

منتقلی کلینک
خاکسارہ نے اپنا کلینک دارالیمن ربوہ سے دارالصدر جنوبی ملحقہ قومی بچت بنک یادگار روڈ ربوہ منتقل کر لیا ہے- استفادہ فرماویں-
اوقات کار صبح 8 بجے سے 8 بجے شام تک
ڈاکٹر فہمیدہ منیر ربوہ- فون نمبر 214783

نیا موسم - نئی ورائٹی
سندھی ڈبل و سنگل بیڈ شیٹ + رلی + بیڈ کور
نیز
ہر قسم کا جاپانی کپڑا بارعایت دستیاب ہے
اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی ربوہ
فون 212866

کاہلوں موٹرز
شوروم - ورکشاپ - سروس اسٹیشن ہر قسم کی گاڑیوں کا کام کیا جاتا ہے - ڈیزل انجن کی آلٹریشن بھی کی جاتی ہے موبل آئل اور فلٹر بھی دستیاب ہیں
تین ماہ تک کار انجن ٹیوننگ فری
کاہلوں موٹرز مین سرگودھا روڈ ربوہ
چیف ایگزیکٹو: چوہدری منصور احمد کاہلوں
Ph: 04524-214514

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

PILES COURSE RS 75/- بواسیر کورس
اچھے میڈیکل و ہومیو سٹور یا ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں
فون-214606
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار - ربوہ